مواعظِ اختر
نمبر ۷

اولیاء اللہ کی حسین زندگی



شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

اِدارۂ تالیفاتِ اختریہ
hazratmeersahib.com

کے پاس سب کچھ ہے اور جو یہ کہے کہ میرے پاس سب کچھ ہے تو سمجھ لو کہ اس کے پاس کچھ نہیں ہے، یہ زیرو بٹا زیرو ہے۔

فتنہ وحوادث سے بچنے کا وظیفہ

آج آپ کو مفت میں دعاؤں کا خزانہ دے رہا ہوں، یہ آپ کو مفت میں ملے گا، آج کل کے زمانہ میں قتل وخون، ڈاکہ اور طرح طرح کی مصیبتیں آرہی ہیں۔ اس لئے میں نے ایک دوست سے کہا ان دعاؤں کی فوٹو کاپی کروالو، آج آپ کو خیریت سے رہنے کی تین دعائیں بتارہا ہوں، نمبر ایک: صبح شام تین تین مرتبہ تینوں قل بِسْمِ اللہ شریف کے ساتھ پڑھ لیں یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ سید الانبیاء ﷺ کی بشارت ہے کہ جو اس کو پڑھے گا کوئی مخلوق اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

انڈیا کے گاؤں میں ایک مدرسہ تھا، اس مدرسہ کے مولوی صاحب کے دو دشمن آئے، ایک کے پاس چاقو تھا اور دوسرے کے پاس پستول، دونوں اس کو مارنے والے تھے، کبھی اللہ والوں کے بھی دشمن ہو جاتے ہیں، تو ایک نے کہا کہ پہلے تم چاقو مارو، دوسرے نے کہا کہ پہلے تم پستول چلاؤ، اب دونوں میں لڑائی ہوگئی، آخر میں دونوں بھاگ گئے۔ تو انہوں نے میرے شیخ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب کو بتایا کہ حضرت! آپ نے جو وظیفہ بتایا تھا آج اس کی کھلی ہوئی کرامت دیکھی ہے کہ دو دشمن مجھے مارنے آئے اور آپس میں لڑ کر چلے گئے۔

تو یہ وظیفہ ایسی زبردست چیز ہے۔ حضور ﷺ کے مبارک الفاظ ہیں کہ:

((قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِيْنَ تُصْبِحُ وَحِيْنَ تُمْسِيْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ))

(مشکوٰۃ المصابیح، کتاب فضائل القرآن ص:۱۸۸)

یہ وظیفہ تمہارے لئے ہر چیز کے لئے کافی ہے، ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے علامہ طیبی رحمۃ اللہ علیہ کا قول مرقاۃ جلد نمبر ۵ صفحہ ۵۵ (مکتبہ رشیدیہ) پر نقل کیا ہے کہ اَیْ تَکْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَوْ مِنْ کُلِّ وِرْدٍ یعنی یہ عمل ہر شر سے حفاظت کے لئے کافی ہے خواہ کوئی شر ہو، سانپ کا شر، بچھو کا شر، پڑوسی کا شر، جنات کا شر، آسیب کا شر، کسی قسم کا ڈاکا اور قتل کرنے والوں کا شر سب سے محفوظ رہو گے، ان شاء اللہ تعالیٰ، اور اگر کوئی دوسرا وظیفہ نہ پڑھ سکے تو یہ ورد تمام وظائف سے بے نیاز کر دے گا۔

بقائے نعمت و عافیت کی دعا مع تشریح

تو ایک خزانہ کی دعا میں نے بتادی، دوسرے خزانہ کی دعا ہے:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَآءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ))

(صحیح مسلم (قدیمی)، کتاب الذکر والدعا، باب اکثر اھل الجنۃ الفقراء، ج:۲، ص:۳۵۲)

مسلم شریف کی روایت ہے کہ اے اللہ! میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں کہ تیری دی ہوئی نعمت ہم سے چھن جائے۔ جیسے کسی کی گاڑی چھن گئی، اسی ہفتہ میرے ایک بہت ہی قریبی دوست کی نئی شاندار کار میں ڈرائیور اس کے بچوں کو لے کر اسکول جارہا تھا کہ ایک ڈاکو آیا اور اس کو پستول دکھا کر موٹر لے کر بھاگ گیا، اب وہ گاڑی تلاش کر رہا ہے، تین چار دن ہو گئے ابھی تک نہیں ملی، تو یہ کیا بات ہے؟ یہ ہمارے گناہوں کی سزا ہے، اگر ہم یہ دعا سکھ میں پڑھتے، اگر ہم سکھ میں اللہ کو یاد کرتے تو کاہے کو دُکھ ہوتا، یہ حدیث ہے کہ جو سکھ میں خدا کو یاد رکھتا ہے دکھ میں خدا اس کو یاد رکھتا ہے۔

دیکھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیسی پیاری دعا سکھا رہے ہیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں کہ میری کوئی نعمت زائل

ہو جائے، تو بتاؤ موٹر کیسے چھٹے گی۔ لہٰذا یقین کے ساتھ اس دعا کو صبح شام پڑھو، آفٹر فجر اینڈ آفٹر مغرب(After Fajr & After Maghrib)یعنی فجر اور مغرب کے بعد، آپ لوگوں کا دل خوش کرنے کے لئے انگریزی بولتا ہوں، یہ نہ سمجھنا کہ مجھے انگریزی سے کوئی خاص محبت ہے لیکن یہ بھی اللہ کی زبان ہے، کیا انگریز اسلام لاکر ولی اللہ نہیں ہوسکتا؟ پھر وہ اللہ میاں سے دعا مانگے گا تو انگریزی ہی میں مانگے گا، اللہ میاں سے کہے گا آئی ڈونٹ نو(I don't know)ہم کچھ نہیں جانتے، ہم تو آپ سے لے کر رہیں گے، تو وہ اللہ سے انگریزی زبان ہی میں مانگے گا، ہر زبان والا اللہ سے اپنی زبان میں مانگے گا، ہر زبان اللہ ہی کی بنائی ہوئی ہے۔

اور آگے ہے وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ اور میری عافیت بلاؤں سے نہ بدل جائے، ہم جو سر سے پیر تک آرام سے ہیں تو اے اللہ! ہماری عافیت کو کسی بلا سے نہ بدل دیجئے، مطلب یہ کہ خیریت سے سوئے مگر جب صبح اٹھے تو معلوم ہوا کہ گردے میں پتھری ہے، پیشاب بند ہے، بلڈ پریشر ہو رہا ہے، معدہ میں السر ہے، تو ان ساری بلاؤں سے بچنے کے لئے یہ کیسی پیاری دعا ہے۔

اس کے بعد ہے وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ اور اچانک مصیبت آجانے سے بچا، خیریت سے جا رہے ہیں کہ اچانک ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ ٹنڈو جام میں چھ فٹ کے بڑے تگڑے عالم میرے دوست تھے، حیدرآباد میں بس سے اتر رہے تھے کہ ایک تیز رفتار رکشہ ان کے اوپر چڑھ گیا، ان کی ٹانگ ٹوٹ گئی اور چھ ماہ کے بعد ختم ہو گئے، تو اچانک مصیبت آئی یا نہیں؟ اسی لیے حضور ﷺ سکھا رہے ہیں کہ یہ دعا مانگو کہ اے اللہ! اچانک مصیبت آجانے سے ہم کو پناہ نصیب فرما۔

آخر میں ہے وَجَمِيعِ سَخَطِكَ اللہ اپنے ہر غضب اور ہر ناراضگی

سے بچا۔ جب اللہ کی ناراضگی سے بچو گے تو ناراضگی والے اعمال سے بھی اللہ بچائیں گے۔ تو اس دعا میں چار نعمتیں مانگی گئی ہیں، نمبر ایک، اے اللہ! ہم نعمتوں کے چھن جانے سے پناہ مانگتے ہیں، اس میں موٹر کا بھی خیال کرلو، جن کے پاس موٹر ہو یا پجارو ہو یا کوئی بھی ہو تو اللہ سے کہو کہ اے اللہ! آپ ہماری نعمتوں کے چھن جانے سے ہم کو بچائیے، میری کوئی نعمت آپ مجھ سے نہ چھینئے، چاہے موٹر ہو یا تندرستی ہو یا بیوی بچوں کی دین داری ہو کہ ہماری کوئی اولاد بد دین نہ ہو جائے، فاسق فاجر نہ ہو جائے، اللہ سے یہ بھی مانگو۔ نمبر دو، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ اور میری عافیت کہیں بلا سے نہ بدل جائے، رات کو آپ آرام سے ہیں، صبح معلوم ہوا بلڈ کینسر ہو گیا یا ہڈی میں کینسر ہو گیا، اب سارا خون بدلا جا رہا ہے، کراچی کا اٹھارہ سال کا نوجوان علاج کے لیے لندن میں ہے، اس کی ہڈی کے مغز میں کینسر ہو گیا، ساری ہڈی کا گودا مشین سے نکالا جاتا ہے، دوسرا گودا بکری کا ڈالا جاتا ہے، کمزور ہوتا جا رہا ہے، نو لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک صحت نہیں ہوئی۔

ہم آپ کی صحت و عافیت کے لئے مفت میں یہ دعا بتا رہے ہیں، آپ کو تو مفت میں مل رہا ہے لیکن یہ نہ سمجھنا کہ مفت کا آیا ہے، خون پسینہ میرا لگا ہے اور مال کسی اور کا لگا ہے، کسی کی مشین لگی ہے کسی کا کاغذ لگا ہے، اس کی قدر کرنا پھینک مت دینا، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ اور عافیت کو بلاؤں سے بدل جانے سے اللہ پناہ میں رکھے۔ اور کسی گناہ میں ابتلا ہونا بھی اسی میں داخل ہے، ایک شخص تقویٰ سے رہتا ہے اچانک گناہ کرلیتا ہے، تو اس کی یہ عافیت بھی بلا سے چھن گئی، اللہ کی نافرمانی سے بڑھ کر دنیا میں کوئی بلا نہیں ہے اور دوسری بلاؤں پر تو اجر بھی ملتا ہے لیکن اس بلا پر تو ڈنڈا ہی ڈنڈا ہے، اللہ کا غضب اور سخت عذاب نازل ہوتا ہے۔

نمبر تین، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ اچانک مصیبت کے آجانے سے اللہ

بچائے۔اچانک مصیبت کیا ہے؟ مثلاً ایکسیڈنٹ ہوگیا، کار بھی گئی اور کار والا بھی چٹنی بن گیا۔میرے تین دوست صبح آٹھ بجے کراچی سے میر پور خاص تفریح کرنے جارہے تھے کہ میر پور خاص سے آنے والی بس ان کی کار پر چڑھ گئی، کار تو بالکل چٹنی ہوگئی لیکن مولانا اشرف، جو اگلی سیٹ پہ تھے، بچ گئے اور باقی دو موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے، ان کو کیا پتا تھا کہ کیا ہونے والا ہے، وہ تو تفریح کرنے، آب و ہوا بدلنے جارہے تھے لیکن کہیں سے کہیں چلے گئے، ملک بدل گیا۔ میں نے اس کار کو بعد میں دیکھا، بالکل چٹنی بن گئی تھی، چپٹی ہوگئی تھی، تو میں نے مولانا اشرف سے پوچھا کہ تم کیسے بچ گئے؟ انہوں نے کہا کہ مجھے دو لمبے اور موٹے موٹے ہاتھ محسوس ہوئے جن میں ٹھنڈک اتنی تھی کہ ایک مہینہ تک اس کی ٹھنڈک نہیں گئی، ان ہاتھوں نے مجھے پکڑ کر باہر پھینک دیا اور میں بچ گیا۔وہ فرشتے تھے، فرشتے ہی ٹھنڈے ہوتے ہیں، ان ہی کے ہاتھ ٹھنڈے ہوتے ہیں کیونکہ وہ نورانی مخلوق ہیں، نور سے پیدا ہوئے ہیں، نور ٹھنڈا ہوتا ہے اور نار گرم ہوتی ہے، شہوت کی آگ بڑی گرم ہوتی ہے، جو لوگ گناہوں میں مشغول ہیں، گناہوں کے خیالات کی اسکیم بنارہے ہیں اور اس اسکیم سے گناہوں کی آئسکریم کھارہے ہیں، دنیا میں جتنے گنہگار ہیں ان کے سر پر ہاتھ رکھ کر دیکھو تو گرم معلوم ہوگا، لیکن کسی اللہ والے کا سر ذکر اللہ سے گرم ہوگیا ہو تو یہ نہ سمجھنا، اچھا! (Tit for Tat) کیونکہ ذکر سے بھی گرمی آجاتی ہے۔

اس پر ایک واقعہ یاد آیا۔ایک ہندو بنیے کے پاس ایک طوطا تھا، ایک دن ایک بلی طوطے کی طرف لپکی، طوطا جان بچانے کے لیے پھڑ پھڑایا تو بادام کا تیل گر گیا، بنیا بڑا کنجوس ہوتا ہے، اس کو تیل ضائع ہونے کا بڑا غم ہوا، اس نے طوطے کو ایک طمانچہ مارا کہ تو نے میرا تیل گرادیا، اب طوطے نے بولنا بند کردیا، خاموش ہوگیا حالانکہ پہلے اردو بولتا تھا، سارے گاہک طوطے کی بولی کی وجہ

سے بنیے کی دوکان پر جاتے تھے، جب طوطا خاموش ہوگیا تو گاہک بھی کم ہوگئے، اب بنیا لاکھ ہاتھ جوڑ رہا ہے، اس سے کہتا ہے کہ ارے بھئی کچھ تو بول لیکن وہ بولتا ہی نہیں۔ ایک دن ایک اللہ والا عمرہ کر کے سر منڈائے ہوئے آیا، جب وہ اس دوکان سے گذرا تو اس دن وہ طوطا بولا کہ اچھا! آپ نے بھی کسی کا تیل گرایا ہے۔ آدمی جیسا خود ہوتا ہے سب کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہے، چور سب کو چور سمجھتا ہے، اسی لیے طوطے نے کہا کہ اچھا! آپ نے بھی کسی کا تیل گرایا ہے تب ہی آپ کو جھانپڑ پڑے ہیں اور آپ کے سر پر بال نہیں ہیں۔ تو اللہ کے ذکر سے بھی سر گرم ہوجاتا ہے، اس لئے یہ قیاس مت کرلینا کہ اس نے بھی تیل گرایا ہوگا۔

اور نمبر چار ہے **وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ** اللہ ہمیں اپنی ہر قسم کی ناراضگی سے بچائے۔ تو یہ چار نعمتیں بیان کردیں۔

سخت مشقت، بدبختی اور دشمنوں کے طعن سے بچنے کی دعا

اب حضور ﷺ ہمیں دوسری دعا یہ سکھا رہے ہیں:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ))

(صحیح بخاری (درس)، کتاب القدر، باب من تعوذ باللہ ج: ۲، ص: ۹۸۰)

اے اللہ! پناہ مانگتا ہوں سخت مشقت سے، بدبختی کے پکڑ لینے سے اور برے فیصلہ سے یعنی اگر کوئی بلا آنے والی ہے تو اے اللہ اپنے اس فیصلہ کو بدل دیجئے اور اس بلا کو نازل نہ فرمائیے۔ صرف اللہ ہی کو یہ طاقت ہے کہ وہ اپنے فیصلہ کو بدل سکتا ہے، خدا کا فیصلہ خدا پر حاکم نہیں ہے، اس بات کو خوب سمجھ لو کہ اللہ کا فیصلہ اللہ پر حکومت نہیں کرسکتا، اگر اللہ اپنے فیصلہ کو بدلنے پر قدرت نہ رکھتا تو ہمیں یہ دعا کیوں سکھائی جاتی کہ اے اللہ! سوء قضاء کو حسن قضاء سے بدل

دیجئے یعنی میرے لئے جو برے فیصلے ہیں ان کو اچھے فیصلوں سے بدل دیجئے۔ **وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ** اور دشمنوں کے طعن و تشنیع سے ہماری حفاظت فرمائیے۔ یہ دعا بھی آپ کو ان شاء اللہ مفت میں مل جائے گی، اس دعا کی برکت سے اگر کسی کا خاتمہ خراب بھی لکھا ہے اور دوزخ کا فیصلہ ہو چکا ہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ اپنے فیصلے بدل لیں گے، اور آپ اللہ سے یہ مانگ بھی لیجئے کہ اے خدا! اگر آپ نے میری قسمت میں دوزخی لکھا ہوا ہے تو آپ میری اس قسمت کو تبدیل کر دیجئے کیونکہ آپ کا فیصلہ آپ پر حاکم نہیں ہے، آپ اپنے فیصلہ پر حاکم ہیں، آپ کا فیصلہ آپ کا محکوم ہے، آپ کی قضا آپ کی محکوم ہے، آپ اپنی قضا اور فیصلہ پر حاکم ہیں لہٰذا ہماری سوءِ قضاء کو حسنِ قضاء سے بدل دیجئے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ آپ کی ہر بلا کو عافیت سے بدل دیں گے اور سوءِ خاتمہ کو ایمان پر خاتمہ سے بدل دیں گے، اگر دوزخی ہونے کا فیصلہ ہوگا تو جنتی بنا دیں گے۔

جو اپنے محسن کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر گذار نہیں

ایسی پیاری دعائیں میں آپ کو مفت میں دے رہا ہوں، آپ بھی مجھے دعا دیں، جس کے ذریعہ سے کوئی نعمت ملے اس کو دعا دینا اور اس کا شکریہ ادا کرنا بھی اللہ کا شکریہ ادا کرنا ہے کیونکہ حدیث میں ہے:

((مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ))

(سنن الترمذی، (ابو سعید)، کتاب البر والصلۃ، ج ۲ ص ۱۷)

جس نے انسان کا شکریہ ادا نہیں کیا اس نے اللہ کا بھی شکریہ ادا نہیں کیا۔ تو میرے ذریعہ سے آپ کو یہ چیز مل رہی ہے اور جس نے یہ چھاپا ہے، جس کی مشین لگی ہے، جس نے اپنے پیسے، اپنا مال لگایا ہے اور ان حدیثوں کا انتخاب کرنے میں میری بھی محنت ہے، اس لئے آپ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ جن جن

لوگوں کا اس میں تعاون ہے اللہ سب کو قبول فرمائے اور یہ دعا میرے لئے بھی کیجئے، یہ آپ کو ابھی مفت میں مل جائے گی، لیکن یہاں مسجد میں نہیں ملے گی کیونکہ دھکے بازی ہوئی تو مسجد کی بے حرمتی ہوگی لہٰذا ایک آدمی باہر کھڑا ہو جائے گا اور اس سے ان دعاؤں کا ایک ایک رسالہ مل جائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

دین، جان، اہل وعیال اور مال کی حفاظت کی دعا

اس رسالہ میں جتنی دعائیں ہیں سب کو صبح و شام پڑھنے کی عادت ڈالو۔ اس میں ایک ایسی دعا ہے جس میں پانچ چیزوں کی حفاظت مانگی گئی ہے یعنی اپنا دین، اپنی جان، اپنی اولاد، اہل وعیال اور اپنا مال حفاظت سے رہے۔ یہ دو سکینڈ کی دعا ہے:

((بِسْمِ اللهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ))

(کنز العمال، (دار الکتب العلمیۃ): ج:۲، ص:۲۳)

اللہ کی رحمت کا سایہ ہو میرے دین پر، میری جان بھی خیرت سے رہے اور میری اولاد بھی خیریت سے اور اہل وعیال اور مال بھی خیریت سے رہے، تو یہ پانچ چیزیں خیریت سے رہتی ہیں۔

یہ ساری دعائیں ہم مفت تقسیم کرتے ہیں، اگر اس رسالہ کی ساری دعائیں پڑھ لو تو سبحان اللہ، پانچ دس منٹ میں سب دعائیں ہو جائیں گی، یہ رسالہ خانقاہ سے مفت ملتا ہے، خزانہ قرآن و حدیث اس کا نام ہے، دیکھو! ہم آپ سے خزانے مانگتے نہیں خزانے دیتے ہیں، کچھ ملا دنیا میں ایسے بھی ہونے چاہئیں جو آپ کی جیب ٹٹولنے کی بجائے آپ کی جیبوں میں خزانے داخل کر دیں، یعنی دل کے اندر۔ یہ خزانہ میں آپ کو مفت میں دے رہا ہوں۔ کیا عرض کریں کاش آپ کو قدر ہوتی، آپ اندھی بڑھیا کی طرح بازِ شاہی کے

اللہ والی بنا دے۔ اے اللہ! جن کے بچے اغواء ہیں، جن کے بھائی اغواء ہیں، سب کو ان کے ماں باپ سے ملا دے، جس کو جس قسم کی کوئی بھی مصیبت ہے، اے اللہ! ان کی ہر مصیبت کو دور فرما دے، جس کو جو غم ہے اس غم کو خوشی سے بدل دے، اللہ! ہر مسلمان کی پریشانی کو دور فرما، دنیا اور آخرت کی نعمتوں سے مالا مال کر دے، اے اللہ! ہماری گذارشات کو اپنی رحمت سے قبول فرمالیجئے اور ہم سب کو اپنا مقبول اور محبوب بنا لیجئے، آمین۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ
أَسْئَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ. اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ
مَلِيْكٌ مُّقْتَدِرٌ مَّا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ يَّكُوْنُ أَسْعِدْنَا فِي الدَّارَيْنِ
وَكُنْ لَّنَا وَلَا تَكُنْ عَلَيْنَا وَانْصُرْنَا وَلَا تَنْصُرْ عَلٰى مَنْ بَغٰى
عَلَيْنَا وَأَعِذْنَا مِنْ هَمِّ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ
وَصَلِّ وَسَلِّمْ يَا رَبِّ عَلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
يَا رَجَاءَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا تَقْطَعْ رَجَائَنَا يَا مُعِيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
أَعِنَّا يَا مُحِبَّ التَّوَّابِيْنَ تُبْ عَلَيْنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
أَغِثْنَا وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ